www.KitaboSunnat.com

محمود اَحمد سیاف*، اَرسلان ظفر☆

اخبار الجامعہ

قراءات میں اِنقلابی اِرتقائی اَقدامات

جامعہ لاہور الاسلامیہ، المعروف جامعہ رحمانیہ، عرصہ دراز سے علمی میدان میں سرگرم عمل ہے اور علم قراءات میں منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ جامعہ ہذا کے زِیر اِہتمام درسِ نظامی اور علوم عصریہ کے ساتھ ساتھ علم قراءات پر خاصی توجہ دی جاتی ہے جس میں روز بروز اِرتقاء ہو رہا ہے۔ الحمدللہ یہ جامعہ ہذا کا اِمتیاز ہے کہ جس کی بدولت ملک بھر میں علم قراءات کی درس و تدریس کا بھرپور آغاز ہو چکا ہے۔

آج علم قراءات کی حجیت کسی جاہل پر پوشیدہ ہو تو ہو، اَصحاب علم و دانش خواہ وہ کسی بھی مسلک سے منسلک ہوں قراءاتِ متواترہ کے منزل من اللہ ہونے کے قائل ہیں۔ جس کے لیے ماہنامہ 'رُشد قراءات نمبر' حصہ اول و دوم کا مطالعہ موزوں ہے۔ آج علم قراءات میں قاری ابراہیم میر محمدی ﷾ کا نام کس پر پوشیدہ ہے؟ کلیّۃ القرآن الکریم جامعہ لاہور الاسلامیہ اور بونگہ بلوچاں کے بانی ہیں، بلکہ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ پاکستان بھر میں جہاں بھی علم قراءات کی تدریس ہو رہی ہے اُس کا تعلق قاری صاحب سے ضرور ہے۔ ”بارك الله فی علمه و عمله . “

چنانچہ آج سینکڑوں فاضلینِ جامعہ لاہور الاسلامیہ ملک بھر میں درس و تدریس میں سرگرم عمل ہیں۔ الحمدللہ۔ اللہ عزوجل نے جامعہ لاہور الاسلامیہ کو یہ شرف بخشا کہ اس علم کی مزید اِشاعت کے لیے سرگرم عمل ہو، یہ سلسلہ رُشد قراءات نمبر اسی کی ایک کڑی ہے۔ تاکہ علم قراءات کو خواص تک ہی محدود نہ رکھا جائے بلکہ ملک بھر میں اس کی اِشاعت وتعارف ہو، اور وہ علم کہ جس کو بے فائدہ جان کر صرفِ نظر کیا گیا اس کا دوبارہ بھرپور اَحیاء ہو سکے۔ اللہ انہیں مزید جوش وجذبہ اور اِستقامت عنایت فرمائے۔ (آمین)

اس کاروانِ قراءات کو مزید ترقی دینے کے لیے جامعہ لاہور الاسلامیہ میں اِنقلابی اِرتقائی سرگرمیاں جاری ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

① قراءاتِ عشرہ کبریٰ 'القراءات العشر الكبرىٰ عن طريق الطيبة' کا اِجراء

الحمدللہ پاکستان میں پہلی بار قراءات عشرہ عن طریق الشاطبیہ کے بعد قراءاتِ عشرہ عن طریق الطیبہ کا اِجراء کلیّۃ القرآن جامعہ لاہور الاسلامیہ کے زیر اہتمام ہو چکا ہے۔ جس کی سرپرستی اُستاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷾ اور استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم ﷾ فرما رہے ہیں۔ جناب قاری اَنس نضر مدنی ﷾ اور قاری حمزہ زیاد مدنی ﷾ کی خصوصی کاوِش اور دن رات کی محنت بھی شامل ہے۔

* متعلّم ثالثۃ کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ ☆ متعلّم جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر تعارف قراءاتِ عشرہ کبریٰ

یہاں ہم قارئین کرام کو قراءاتِ عشرہ عن طریق الشاطبیہ اور قراءاتِ عشرہ عن طریق الطیبہ کا مختصر تعارف کرواتے چلیں:

رُشد قراءات نمبر کے پہلے شمارہ میں قاری حمزہ زیاد مدنی حفظہ اللہ نے اَہم سوالوں کے جوابات میں اس پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ قراءاتِ عشرہ عن طریق الشاطبیہ میں دس قاریوں کی قراءات ہیں پھر ہر قاری سے روایت کرنے والے دو راوی ہیں اس طرح یہ کل ۲۰ روایات ہو جاتی ہیں۔ پھر ہر راوی کے دو طریق اور پھر ہر طریق سے روایت کرنے والے دو دو راویوں کو بھی جمع کیا گیا ہے جن کی کل تعداد ۸۰ تک پہنچتی ہے۔ اَب قراءاتِ عشرہ عن طریق الشاطبیہ میں ۲۰ راویوں کی رِوایات ہیں جبکہ قراءاتِ عشرہ عن طریق الطیبہ المعروف قراءاتِ عشرہ کبریٰ میں ۸۰ طرق (راویوں) کو جمع کیا گیا ہے۔

الحمد للہ قاری اَنس نضر مدنی حفظہ اللہ اور قاری حمزہ زیاد مدنی حفظہ اللہ کی کاوشوں سے دنیا بھر میں اپنے تعددِ روایات کی وجہ سے بہت کم پڑھی جانے والی قراءات، قراءات عشرہ کبریٰ کا اِجراء (کلیّۃ القرآن جامعہ لاہور الاسلامیہ میں) ہو چکا ہے جس کا مستقل آغاز پاکستان میں پہلی بار ممکن ہوا ہے۔ علاوہ ازیں جامعہ لاہور الاسلامیہ، کلیّۃ القرآن کی پہلی کلاس میں اس سال ۶۵ طلباء کا داخلہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

قراءاتِ عشرہ کبریٰ کا مسابقہ

طلباء میں قراءاتِ عشرہ من طریق جزری رحمہ اللہ (عشرہ کبریٰ) کا ذوق اُجاگر کرنے کے لیے کلیّۃ القرآن کی دو سینئر کلاسز ثانیہ کلیہ اور ثالثہ کلیہ کے مابین ایک مسابقہ منعقد کیا گیا جس کا نصاب تمام قراء کے مکمل اصول وتحریرات پر مشتمل تھا۔ طلباء نے بھرپور ذوق شوق سے اس مسابقہ میں حصہ لیا۔ طلباء کی حوصلہ اَفزائی کے لیے ان میں تقریباً ۵۰۰۰ کے اِنعامات تقسیم کئے گئے۔ یاد رہے کہ یہی طلباء اس سے قبل کلیّۃ القرآن کے زیرِ اِہتمام عشرہ صغریٰ میں مکمل قرآن پاک کا اِجراء کر چکے ہیں۔ (الحمد للہ علی ذالك)

جامعہ لاہور الاسلامیہ کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ یہاں پورے قرآن کا قراءات میں اجراء کروایا جاتا ہے جس سے طلبا میں اِجراء کی زبردست مہارت پیدا ہو جاتی ہے۔

جامعہ لاہور الاسلامیہ کی نئی بلڈنگ

مشہور کہاوت ہے کہ پانی اپنا راستہ خود بنا لیتا ہے۔ انتظامیہ جامعہ ہذا ایک عرصہ سے جامعہ کی توسیع کی خواہش مند تھی مگر کسی موزوں جگہ کا انتخاب نہیں ہو سکا تھا۔ دین کا کام کرنے والوں پر آزمائشوں اور پریشانیوں کا آنا بدیہی اَمر ہے مگر اِستقامت اِختیار کرنے پر اللہ تعالیٰ آسانیاں بھی مہیا فرماتے ہیں۔ الحمد للہ ایک صاحبِ خیر جناب عتیق اَحمد خواجہ نے ۱۲ کنال میں البیت العتیق کے نام سے تعمیر شدہ مدرسہ دین کے لیے وقف کرتے ہوئے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے نام لگوا دیا ہے تاکہ دین کا یہ کارواں بڑھتا ہی جائے۔ بَارَكَ اللهُ فِيْ دِيْنِهٖ وَمَالِهٖ وَعِرْضِهٖ.

نئی بلڈنگ اور اس کے انتظام و اِنصرام کی تفصیل درج ذیل ہے:

۴ کنال پر محیط ایک خوبصورت مسجد ہے۔ ۳۰ کمرے، ۱۰ دفاتر اور ۱۰ اَساتذہ کی رہائشیں موجود ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِصلاحی اَقدامات

اِنتظامیہ نے طلباء کی ضرورت کے پیشِ نظر وہاں جدید اور بہترین سہولیات مہیا کی ہیں۔ وافر اور صاف پانی کے حصول کے لیے ٦٠٠ فٹ گہرا ٹیوب ویل لگوایا، جس کی لاگت ١٢ لاکھ روپے ہے۔ ٣٠٠ طلباء کے لیے چارپائیوں کا اِنتظام کیا گیا ہے، جس پر ٤ لاکھ روپے کی لاگت آئی۔ تمام طلباء کے لیے ١٠٠ اَلماریاں بنوائی گئی ہیں، جن پر تقریباً ٨ لاکھ روپے خرچ ہوا۔ جامعہ میں مزید ایک تجوید کے اُستاذ کی تقرری بھی کی گئی ہے جو کہ جامعہ کے ہی فاضل سبعہ عشرہ ہیں۔ اللہ ان سے زیادہ سے زیادہ دین کا کام لے۔ (آمین)

بین الجامعتین طلباء کی تقسیم اور اس کی انتظامیہ کا تقرر

اب مسئلہ طلباء کی تقسیم کا تھا کہ کن طلباء کو البیت العتیق کیمپس میں بھیجا جائے اور کن کو گارڈن ٹاؤن کیمپس میں ہی رکھا جائے۔ بالآخر یہ طے پایا کہ طلباء کا تقسیمی عمل ثانوی اور کلیہ کلاسز کے لحاظ سے کیا جائے۔ چنانچہ ثانوی کلاسز کو البیت العتیق کیمپس میں اور کلیہ کلاسز کو گارڈن ٹاؤن کیمپس میں ہی رکھا گیا ہے۔

اِنتظامیہ کا تقرر

ڈاکٹر حافظ حسن مدنی ﷾ کو جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ) جبکہ قاری حمزہ زیاد المدنی ﷾ کو جامعہ لاہور الاسلامیہ (البیت العتیق) کا مدیر مقرر کیا گیا ہے۔ اور حافظ انس نضر مدنی ﷾ کو مجلس تحقیق الاسلامی ماڈل ٹاؤن میں اِنچارج کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اللہ عزوجل انہیں اَپنی اَپنی ذِمہ داریوں کو کماحقہ نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور دین کا زیادہ سے زیادہ کام لے۔ (آمین)

جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ) میں اِصلاحی پروگرام

قارئین بخوبی جانتے ہیں کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ دین و دنیا کے امتزاج میں اَپنی مثال آپ ہے۔ معاملہ تعلیم کا ہو یا جدید سہولیات مہیا کرنے کا جامعہ الحمدللہ کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں رہا بلکہ جدید تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس قدر ممکن ہوسکا اعلیٰ سے اعلیٰ ترقیاتی سرگرمیوں میں پیش پیش رہا ہے۔

کلاس رومز کی تجدید

کمپیوٹر کلاسز کے اِجراء اور تعلیمی میدان میں تجدید کے ساتھ ساتھ کلاس رومز کو بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جارہا ہے۔ پرانے تدریسی طریقہ کو بہتر بناتے ہوئے کلاس رومز میں کرسیوں کا اہتمام کیا گیا ہے جس کے لیے انتظامیہ نے طلباء کے لیے ٢٠٠ بہترین کرسیوں اور اَساتذہ کے لیے اسپیشل ٥٠ کرسیوں کا انتظام کیا ہے۔

ہاسٹل میں اِصلاحی پروگرام

یہاں ہم قارئین کو مطلع کرتے چلیں کہ اِس سے قبل جامعہ لاہور الاسلامیہ کے ہاسٹل میں ١١ کمروں کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے جس میں کتابوں کے لیے اَلماریاں مہیا کی گئیں۔ اس کے بعد اِنتظامیہ طلباء کی سہولت کے پیش نظر Boxes کی جگہ اَلماریوں کا اِنتظام کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چارپائیوں کا بھی اِنتظام کیا جارہا ہے۔ اِنشاء اللہ عنقریب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ